”چیونٹی(ant)نے کیا کہا “

ایک مرتبہ اللہ کریم کے نبی حضرت سلیمان عَلَیۡہِ السلاَمبہت بڑا لشکر (troops) یعنی بہت سارے لوگوں کو) لے کرایک جگہ سے گزرے جہاں بہت زیادہ چیونٹیاں(ants) تھیں،لشکر کو دیکھ کر چیونٹیوں کی ملکہ (queen)نے تمام چیونٹیوں سے کہا: اے چیونٹیو! تم سب اپنے گھروں میں چلی جاؤ کہیں حضرت سلیمانعَلَیۡہِ السلاَمَ اور ان کا لشکر تمھارے اوپر چل نہ پڑے اور انہیں پتابھی نہ چلے۔ **”سمجھ دار چیونٹی“(ant)** کی یہ بات حضرت سلیمان عَلَیۡہِ السلاَمنے تین3 (میل(three miles) دور سے سن لی اور مسکرائے (smiled)پھر اپنے لشکر کو روک دیا تاکہ چیونٹیاں اپنے گھروں میں چلی جائیںاللہ کریم نے اس واقعے (incident)کو قرآن ِ پاک میں اس طرح بیان فرمایا ہے،(ترجمہ Translation :)یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو!اپنے گھروں میں داخل ہوجاؤ، کہیں سلیمان اور ان کے لشکر بے خبری میں تمہیں کچل نہ ڈالیں - (پ۱۹،النمل:۱۸،۱۹)(ترجمہ کنز العرفان)

اس قرآنی واقعے سےیہ درس(lesson)ملا کہ اللہ کریم نے اپنے نبی عَلَیۡہِ السلاَمَ کو یہ طاقت دی ہے کہ انہوں نے تین میل دور سے چیونٹی کی ہلکی آواز کو بھی سن لیا ۔آپ غور (consider) کیجئے کہ جب حضرت سلیمان عَلَیۡہِ السلاَمکی سننے کی طاقت اتنی ہے تو پھر تمام نبیوں کے سرداراور ہمارے پیارے پیارےآقا حضرت محمد مصطفےٰصلی اللہ علیہ وسلم کی سننے اور دیکھنے کی طاقت کیسی ہوگی؟

دوسری بات یہ پتا چلی کہ ایک چیونٹی بھی جانتی ہے کہاللہ پاک کے نبی کسی پر ظلم نہیں کرتے اس لیے اُس نے دوسری چیونٹیوں سے کہا کہ:اپنے گھروں میں چلی جاؤ ،ایسا نہ ہو کہ ان لوگوں کوپتابھی نہ چلے اور حضرت سلیمان عَلَیۡہِ السلاَمکا لشکر تمھارے اوپر چل پڑے۔ **تیسری بات یہ پتا چلی کہ** اَنۡبیاَئے کرام عَلَیۡہِمُ السلاَمَ ظلم نہیں کرتے بلکہ جانوروں پر بھی رحم فرماتے ہیں لہذٰا ہمیں بھی جانوروں(animals) پر رحم کرنا چاہیے۔